سوال

جنسی ناول پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جنسی ناول پڑھنا جائز ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام ایک پاکیزہ اور عفت و عصمت پر مبنی مذہب ہے ، جو فحش گوئی اور فحاشی پھیلانے کی مذمت کرتا ہے ۔ اور مسلم معاشرے میں ہمیشہ نیک عادات کو فروغ دینے کی تاکید کرتا ہے تاکہ معاشرہ پاکیزہ رجحانات کا حامل بن سکے ، ارشاد باری تعالی ہے ۔ :

إِنَّ الَّذينَ يُحِبّونَ أَن تَشيعَ الفـٰحِشَةُ فِى الَّذينَ ءامَنوا لَهُم عَذابٌ أَليمٌ فِى الدُّنيا وَالـٰءاخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعلَمُ وَأَنتُم لا تَعلَمونَ ١٩ ... سورة النور

ترجمہ : "جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہیں ۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے ۔ "

لہذا فحش گفتگو کرنا ، فحش مناظر دیکھنا اور فحش کہانیاں اور رسالے پڑھنا سب شرعی طور پر حرام ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی